سوال

میں نے ایک نصرانی عورت سے زنا کیا جس سے وہ حاملہ ہوئی، میں نے اپنی جہالت کی بنا پر یہ سوچا کہ اس معاملے کو صحیح کرنا چاہیے، جس کےلیے ہم نے مسجد میں لڑکی کے کافر بھائی اور اس کی والدہ اور ایک مسلمان شخص اور مسجد کے امام کے روبرو شادی کرلی، شادی کے وقت وہ لڑکی مسلمان نہیں تھی لیکن ولادت سے قبل اس نے اسلام قبول کرلیا، تو ہماری اس شادی کا کیا حکم ہے؟ اس بچے کے بارہ میں کیا حکم ہے، اور اس کے علاوہ دوسری اولاد کا حکم کیا ہوگا؟ میں اپنے کیے پر نادم ہوں اور جس جاہلیت پر تھا واپس نہیں جانا چاہتا، اب مجھے یہ خدشہ ہے کہ کہیں ہماری یہ شادی غیر شرعی نہ ہو، جس کی بنا پر میں اپنے اسی گناہ کا مرتکب نہ ہوتا رہوں جو پہلے ہوچکا ہے۔ مجھے اپنے آپ کو تسلی دینے کےلیے کیا کرنا چاہیے تاکہ میں اس تنگی سے نکل سکوں؟

جواب

الحمدلله

یہ عقد نکاح فاسد ہوگا کیونکہ ایسی حالت میں ہوا تھا کہ لڑکی زنا سے حاملہ تھی، اور اس لیے بھی کہ یہ نکاح گواہوں کی غیر موجودگی میں ہوا ہے کیونکہ اس کےلیے دو مرد گواہ ہونے ضروری ہیں، اور اسی طرح عورت کے ولی کی طرف سے ایجاب ہونا چاہیے۔

تو اس لیے اس نکاح کی تجدید ہونی چاہیے جس کےلیے عورت کا مسلمان ولی ہو یا پھر مسلمان قاضی کی طرف سے ایجاب ہونا ضروری ہے، اور رہا مسئلہ اولاد کا تو وہ ان کے والد جس کے بستر پر پیدا ہوئے ہیں اس کی طرف ہی منسوب ہونگے، وہ ان میں سے کسی کا بھی انکار نہیں کرسکتا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہی ہوتا ہے۔

والله تعالى اعلم.

اسلام سوال وجواب

5964